97

آیت نمبر 12

آیات نمبر 12 تا 17 میں بنی اسرائیل کو ان کے کئے ہوئے عہد کی یاد دہانی، جو انہوں نے توڑ دیا سو ان پر اللہ نے لعنت مسلط کر دی اور ان کے دل سخت کر دئے۔ نصاریٰ کو ان کے کئے ہوئے عہد کی یاد دہانی جو وہ بھلا بیٹھے۔ اہل کتاب کو ایمان کی دعوت کہ تمہارے پاس ہمارا رسول وہ بہت سی باتیں ظاہر کرتا ہوا آگیا ہے جو تم چھپاتے تھے۔ نصاریٰ کو ملامت کہ انہوں نے مسیح ابن مریم کو اللہ قرار دے دیا۔

وَ لَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَ بَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ
نَقِيْبًا ؕ اور بیشک اللہ نے بنی اسرائیل سے بھی عہد لیا تھا اور ہم نے ان میں سے
بارہ آدمیوں کو ذمہ داری کے لئے سربراہ مقرر کیا تھا وَ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ؕ
لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَ اٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَ عَزَّرْتُمُوْهُمْ
وَ اَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ لَاُدْخِلَنَّكُمْ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ اور اللہ نے ان سے یہ بھی فرمایا تھا کہ یاد
رکھو میں تمہارے ساتھ ہوں، اور اگر تم نماز کے پابند رہو گے اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو
گے اور میرے تمام رسولوں پر ایمان لاؤ گے اور ان رسولوں کی مدد کرو گے اور اللہ کو
قرضِ حسنہ دیتے رہو گے تو میں ضرور تم سے تمہاری برائیاں زائل کر دوں گا اور
تمہیں یقیناً ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں رواں ہوں گی فَمَنْ
كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٢﴾ پھر اس پختہ عہد کے
بعد تم میں سے جس شخص نے کفر کی روش اختیار کی تو بیشک وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَ جَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ
عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَ نَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ پھر ان لوگوں کے اپنے عہد کو
توڑنے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی اور اپنی رحمت سے دور کر دیا، اور ہم نے ان کے
دلوں کو سخت کر دیا اور اب ان کی حالت یہ ہے کہ وہ لوگ کلام الٰہی کے کلمات کو ان کے
حقیقی مقامات سے بدل دیتے ہیں اور جو نصیحت انہیں کی گئی تھی اس کا ایک بڑا حصہ یہ لوگ
بھول چکے ہیں وَ لَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰی خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ
عَنْهُمْ وَ اصْفَحْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣﴾ اور ان میں سے سوائے چند
لوگوں کے، آپ کو اکثر ان کی کسی نہ کسی خیانت کا پتہ لگتا رہتا ہے بہر حال آپ انہیں
معاف فرما دیجئے اور ان سے در گزر فرمایئے، بیشک اللہ تعالیٰ پرہیز گاروں اور خلوص کے
ساتھ نیک اعمال کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے وَ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى
اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۠ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ
وَ الْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ سَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿١٤﴾
اور جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں ہم نے ان سے بھی عہد لیا تھا، پھر انہوں نے بھی ان
کو دی گئی نصیحت آمیز تعلیم کا بہت بڑا حصہ فراموش کر دیا، آخر کار ہم نے ان کے درمیان
قیامت تک کے لئے بغض وعداوت ڈال دی، اور جو کچھ وہ کرتے رہتے تھے، آخر ایک دن
اللہ انہیں اس کی حقیقت بتا دے گا يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ
لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ يَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ قَدْ
جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾ ۙ اے اہلِ کتاب! بیشک تمہارے پاس ہمارا

یہ رسول آیا ہے جو تمہارے سامنے کتاب الہٰی کی اکثر وہ باتیں جن کو تم چھپایا کرتے تھے
کھول کر بیان کر دیتا ہے جبکہ بہت سی باتوں سے درگزر کرتا ہے، بیشک تمہارے پاس اللہ کی
طرف سے حق کی روشنی اور ایک روشن کتاب آچکی ہے يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ
رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَ
يَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٦﴾ اللہ اس کے ذریعے ان لوگوں کو جو اس کی رضا
کے طالب ہیں، سلامتی کی راہیں بتاتا ہے اور اپنے حکم سے انہیں تاریکیوں سے نکال کر
روشنی کی طرف لاتا ہے اور انہیں اپنی توفیق سے راہ راست دکھاتا ہے لَقَدْ كَفَرَ
الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ یقیناً ان لوگوں نے کفر کیا جو
کہتے ہیں کہ مسیح ابن مریم ہی اللہ ہے قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ
اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَ اُمَّهٗ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ آپ فرما
دیجئے کہ اگر اللہ مسیح ابن مریم اور اس کی ماں اور سب زمین والوں کو ہلاک کرنا چاہے تو وہ
کون ہے جو اللہ کو اس کے ارادہ سے ذرا بھی روک سکے وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾ اللہ ہی
کی سلطنت ہے آسمانوں پر اور زمین پر اور جو کچھ ان دونوں کے مابین ہے، وہ جو چاہتا ہے
پیدا کرتا ہے، اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے

[# 97]

In verses 12 to 17, the children of Israel are reminded of their covenant, which they broke, so Allah cursed them and hardened their hearts. A reminder to the Christians of their pledge which they forgot - a call to the People of the Book that our Messenger has come to you revealing many things that you used to hide.

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَ بَعَثْنَا مِنْهُمُ
اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ؕ

And indeed, Allah had [previously] taken a covenant from the Children of Israel, and We appointed twelve leaders among them [for responsibility].

وَ قَالَ اللّٰهُ اِنِّیْ مَعَكُمْ ؕ لَىِٕنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَیْتُمُ
الزَّكٰوةَ وَ اٰمَنْتُمْ بِرُسُلِیْ وَ عَزَّرْتُمُوْهُمْ وَ اَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ
قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَ لَاُدْخِلَنَّكُمْ
جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ

And Allah said to them, "Remember! I am with you, If you [duly] establish prayer, give Zakat-charity, believe in all My messengers, support them, and lend to Allah a good loan [by spending in the cause of Allah]. I shall certainly absolve you of your sins and admit you to Gardens beneath which rivers flow."

فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیْلِ ﴿۱۲﴾

Then, [after that firm covenant], whoever among you disbelieves, indeed, he has surely gone astray from the right Path.

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَ جَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ
يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَ نَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا
بِهٖ ۚ

Then, due to their breaking of their own covenant, We cursed them and We made their hearts hardened. [For] they altered the words [of the Scripture, omitting them] from their context. and they have forgotten a good deal of the Advice they were given [in Torah]

وَ لَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ
فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ اصْفَحْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣﴾

And among them, except for a few, you often discover some form of betrayal. Nevertheless, forgive them, overlook their faults, for indeed, Allah loves those who are righteous, [and engage in good deeds with diligence.]

وَ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا
حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۪ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ
الْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ سَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا
كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۴﴾

And those who say, "We are Christians," We also took a [solemn] covenant from them. But they too have largely forgotten a significant part of the advice given to them. Thus, We have roused between them enmity and [bitter] hatred until the day of Judgment. And Allah shall tell them about all they used to do [in life].

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا
مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ قَدْ
جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۙ﴿۱۵﴾

O People of the Book! Indeed, Our Messenger has come to you, revealing to you much of what you used to conceal of the Book, while overlooking much. Surely, there has come to you a light and a clear Book from Allah.

يَّهْدِىْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَ
يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٦﴾

By it, Allah guides those who seek His pleasure along the pathways of peace. And thereby He brings them out from the [veils of] darkness into light, by His permission, and guides them to the straight path.

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ
مَرْيَمَ ؕ

Indeed, they have committed disbelief who say, "The Messiah, son of Mary, is Allah Himself.

قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْــًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ
الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَ اُمَّهٗ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ

Say [to them], Who then would be able to do anything against Allah, if He intend to destroy the Messiah son of Mary, and his mother, and everyone in the earth all together?

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا
يَشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝١٧

And to Allah belongs all the dominion of the heavens and the earth, and all that is in between them. He creates whatever He so Wills. For, Allah is powerful over all things.